OPEN ACCESS: Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities
ISSN (ONLINE): 2707-1219 & ISSN (PRINT): 2707-1200
http://www.arjish.com

پاکستان میں ڈیجیٹل وراثت اور قانونی خلاورثا کے حقوق کاایک تجزیاتی مطالعہ

Digital Inheritance And legal vacuum in Pakistan, An analytical Study of the Rights of Heirs

Haleema Sadia
BS Student, Department in Islamic studies, The Women University Multan.

Dr. Sabiha Abdul Quddus
Lecturer, Department in Islamic studies, The Women University Multan.

Received on: 05-01-2026 Accepted on: 08-02-2026

Abstract

In the contemporary digital era, inheritance is no longer confined to physical assets but increasingly encompasses digital properties, including social media accounts, crypto currencies, emails, and cloud-based data. This analytical study examines the concept of digital inheritance in Pakistan, focusing on the legal gaps that significantly impact the rights of heirs. Despite the growing importance and economic value of digital assets, Pakistan's legal system remains largely rooted in traditional inheritance frameworks, which do not adequately address issues related to access, transfer, ownership, and management of digital property after an individual's death.The study explores the intersection of Islamic inheritance principles and modern digital realities, analyzing whether existing jurisprudence can effectively accommodate emerging forms of intangible assets. It further highlights critical challenges such as data privacy concerns, lack of public awareness, absence of clear legal definitions, jurisdictional complexities, and the unavailability of specific legislative provisions governing digital inheritance. Additionally, technological barriers and restrictions imposed by digital service providers further complicate heirs' access to such assets.Using a qualitative and analytical methodology, this research identifies the practical difficulties faced by heirs and legal authorities in claiming and managing digital assets. The study also incorporates a comparative perspective by examining international legal developments and best practices in this field. It concludes by emphasizing the urgent need for comprehensive legal reforms in Pakistan to bridge existing gaps and ensure the effective protection of heirs' rights in the digital domain, in harmony with both contemporary legal standards and Islamic principles.

Keywords: Digital Inheritance. Pakistan Legal Framework. Digital Assets. Islamic Inheritance Laws. Data Privacy. Intangible Assets. Cyber Laws

21ویں صدی کی بدلتی ہوئی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے تمام عالم کے معاشی نظام کو ہلا کر رکھ دیا ہے ایک طرف اگر ڈیجیٹل سرمایہ کاری نے اور سوشل میڈیا یامونیٹائزیشن نے مالی وسائل پیدا کیے ہیں تو دوسری طرف اس نے روایتی وراثت کے نظام کو بھی چیلنج کیا ہے اثاثے صرف زمین یا نقدی تک ہی محدود نہیں رہے بلکہ بہت کثیر تعداد میں ڈیجیٹل شکل اختیار کر چکے ہیں۔ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی نے انسانی ملکیت کے

روایتی تصور کو ہی اکثر بدل کر رکھ دیا ہے آج کے دور کا اگر فرد محض مادی جائیداد کا مالک ہی نہیں ہے بلکہ وہ ایسے ڈیجیٹل اثاثوں کا حامل ہے یا مالک ہے جو باقاعدہ معاشی اور کاروباری حیثیت اختیار کر چکے ہیں ان اثاثوں میں کرپٹو کرنسی, جیسے بٹ کوائن وغیرہ اور مونیٹائزیشن سوشل میڈیا اکاؤنٹس جیسے یوٹیوب, فیس بک اور انسٹا گرام شامل ہیں جو مستقل آمدنی کا ذریعہ بن رہے ہیں اس کے علاوہ مزید یہ کہ ای کامرس کے عالمی پلیٹ فارمز جیسے درازاور ای بے اور ایمازون کے کاروباری اکاؤنٹس کے ساتھ ساتھ فری لانسنگ ویب سائٹس مثلاً فائیور اور ایپ ورک کی پروفائلز بھی اب قیمتی اثاثوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ان ڈیجیٹل اکاؤنٹس اور کلاؤڈ سٹوریج میں موجود ڈیٹا نے وراثت کے قدیم ڈھانچے کو چیلنج دیا ہے کیونکہ یہ ورچوئل اثاثے اب مادی جائیداد کی طرح ہی مالی اہمیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں ڈیجیٹل معیشت تو تیزی سے فروغ پا رہی ہے اور یہ دوسری طرف نوجوانوں کی معاشی ترقی کا ذریعہ بھی بن رہی ہے تاہم ڈیجیٹل اثاثے کے شرعی اور قانونی انتظام کے حوالے سے کوئی رہنمائی موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے مالک کی وفات کے بعد اکثر اثاثے ضائع ہو جاتے ہیں۔

ڈیجیٹل اثاثوں کی تعریف اور نوعیت:

ڈیجیٹل اثاثوں سے مراد وہ تمام ان لائن وسائل ہیں جن پر کسی فرد کی ملکیت قائم ہو یہ کرپٹو کرنسی والٹ سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور ان لائن بزنس پلیٹ فارمز اور دیگر ڈیجیٹل مواد پر مشتمل ہوتے ہیں۔[3] ڈیجیٹل اثاثے نہ صرف معاشی قدر اختیار کیے ہوئے ہیں بلکہ یہ روایتی اثاثہ سے زیادہ اہمیت کے حامل ہیں

ڈیجیٹل اثاثوں کی اقسام اور قانونی و معاشی حیثیت:

ڈیجیٹل دور کے آنے سے اب مال و دولت کی شکل ماری چیزوں سے نکل کر آن لائن اثاثوں کی شکل اختیار کر چکی ہیں ڈیجیٹل اثاثے نظر نہ آنے کے باوجود بہت قیمتی ہیں اور آج کل ان کی مالی اہمیت عام جائیداد یا کاروبار سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ وراثت کی صحیح تقسیم کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کون سا ڈیجیٹل اثاثہ کس قسم کا ہے کیونکہ ہر قسم کی قانون کی حیثیت اور منتقلی کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے۔[7]

مالیاتی ڈیجیٹل اثاثے:

مالیاتی ڈیجیٹل اثاثے ان اثاثوں پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی معاشی قدر ہو اور وہ امدنی کا ذریعہ بنتے ہوں جیسے کہ کرپٹو کرنسی اور بلاک چین اثاثے یہ عالمی سطح پر معیشیت کا اور سرمایہ کاری کا اہم حصہ ہے یہ اثاثے بلاک چین ٹیکنالوجی پر مبنی ہوتے ہیں اور ان کی ملکیت ایک پرائیویٹ کی کے ذریعے ثابت ہوتی ہے۔ماہرین قانون کے مطابق اس کی سب سے بڑی پیچیدگی یہ ہے کہ اگر نجی قلید یعنی پرائیویٹ کی ضائع ہو جائے تو وراثت کا حق عملی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔[8] اسلامی فقہ کے مطابق اگر یہ اثاثہ معاشی قدر رکھتا ہے تو اس کو مال تصور کیا جا سکتا ہے اور اس کی وراثت ممکن ہوتی ہے پے پال جیسے ڈیجیٹل ملکیاتی پلیٹ فارمز لوگوں کو پوری دنیا میں پیسوں کے لین دین کی سہولت دیتے ہیں اور ان کا سارا انحصار پاسورڈ اور شناخت پر ہوتا ہے اور اکاؤنٹس میں موجود رقم کو مرنے والے کی جائیداد مانا جاتا ہے مگر ان کمپنیز کی پرائیویٹ پالیسی سخت ہوتی ہے جس کی وجہ سے ورثا کا ان کے حق تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ذاتی اور علمی ڈیجیٹل اثاثے سے مراد وہ اثاثے ہیں جو مالی قدر کے ساتھ

جذباتی یا علمی اہمیت بھی رکھتے ہیں پلیٹ فارمز جیسے گوگل ڈرائیو ائی کلاؤڈ اور ڈراپ باکس پر صارفین اپنی اہم دستاویزات ذاتی تصاویر اور تحقیقی مواد محفوظ رکھتا ہے ماہرین کے مطابق یہ ڈیجیٹل یادگاریں کسی بھی خاندان کی پہچان اور ان کی تاریخ کو محفوظ رکھنے کے لیے بہت ضروری ہیں اس لیے ان چیزوں کی وراثت کا معاملہ صرف مالی مسئلہ نہیں بلکہ اخلاقی اور سماجی مسئلہ بھی ہے ای باکس سافٹ ویئر لائسنس اور آن لائن فورسز بھی ایسے علمی ملکیت ہیں جو آمدنی کا ذریعہ بنتی ہیں اسے وراثت میں تقسیم کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ مال کے زمرے میں آتے ہیں اور ورثہ تمام رائلٹی وصول کرنے کے حقدار بھی ہوتے ہیں[10]

ڈیجیٹل اثاثوں کی قانونی پیچیدگیاں:

- ڈیجیٹل اثاثوں کی وراثت میں سب سے بڑا مسئلہ ان کی قانونی نوعیت کا ہے.
- ملکیت اور لائسنس کا مسئلہ: بعض پلیٹ فارمز ایسے ہوتے ہیں کہ وہ صارف کو مکمل اختیار نہیں دیتے کہ وہ اپنے اثاثوں کو اپنی ملکیت میں منتقل کر سکیں انہیں صرف وہ پلیٹ فارم استعمال کرنے کا لائسنس دیا جاتا ہے.
- پرائیویسی اور رسائی کا تضاد: ڈیجیٹل پلیٹ فارمز جن کا کام صارف کے رسائی کو یقینی بنانا ہوتا ہے تو دوسری طرف وراثت کا کام ورثہ کے حقوق کا تحفظ کرنا ہوتا ہے یہ تضاد بھی ڈیجیٹل وراثت کے نافذ ہونے میں اہم رکاوٹ ہے.
- ڈیجیٹل اثاثوں کی معاشی اہمیت موجودہ رپورٹس کے مطابق ڈیجیٹل دنیا کی کل (GDP) کا ایک بہت بڑا حصہ بن چکی ہے. جس کی وجہ سے انٹرنیٹ پر موجود اثاثوں کی مالی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے اور پاکستان میں بھی آن لائن بزنس اور فری لانسنگ نوجوانوں کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے یہی وجہ ہے کہ اب ڈیجیٹل اثاثے ایک بحث نہیں رہی بلکہ یہ ایک پیچیدہ قانونی مسئلہ بن چکی ہے کیونکہ مرنے والے کے پیچھے چھوڑی گئی جائیداد اس کے ورثہ کو منتقل ہونا قانونی طور پر بہت ضروری ہے.

فقہ اسلامی اور ڈیجیٹل اثاثوں کی شرعی حیثیت:

ڈیجیٹل معیشت کے فروغ نے تمام عالم کے سامنے یہ سوال لا کھڑا کیا ہے کہ کیا ڈیجیٹل اثاثے مال کے زمرے میں آتے ہیں کیا ان کی تقسیم اسلامی وراثت کے اصولوں کے مطابق ممکن ہے؟ فقہ اسلامی میں وراثت کا نظام انتہائی منظم ہے جس کا مقصد معاشرتی انصاف ہے اور مال کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے آج کے دور میں جب انسان کی جائیداد کا آدھے سے زیادہ حصہ ڈیجیٹل صورت اختیار کر چکا ہے تو اس مسئلے کا فقہی تجزیہ کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔[11]

اسلامک فقہ میں مال کا تصور:

فقہ اسلامی میں کسی بھی چیز کو سمجھنے سے پہلے مال کی طرف رجوع کرنا یا مال کی تعریف کو واضح کرنا ضروری ہے کیونکہ وراثت اسی چیز کی ہوتی ہے جو شرعا مال کے زمرے میں آتی ہو "مال وہ ہے جس کی طرف انسانی طبیعت مائل ہو اور اسے ضرورت کے وقت ذخیرہ کیا جا سکے۔[12] فقہ حنفی میں مال کو ایسی چیز قرار دیا گیا ہے جو قابل ذخیرہ ہو اور عرف عام میں اس کی مالی حیثیت تسلیم کی جائے۔[13] مال کی تعریف کو مزید

وسعت دیتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا گیا کہ ہر وہ چیز جو مالی منفعت دیتی ہے مال کہلائے گی خواہ وہ مادی ہو یا نہ ہو۔[14] اگر اس اصول کا مد نظر رکھا جائے تو ڈیجیٹل اثاثے مثال کے طور پر کرپٹو اکاؤنٹس اور رائلٹی اکاؤنٹس جو مالی منفعت دیتے ہیں مال کے زمرے میں آتے ہیں[15]

حقوق مجردہ اور ڈیجیٹل ملکیت:

سلامی فقہ میں حقوق مجردہ ایک اہم تصور ہے جو غیر مادی حقوق کو بیان کرتا ہے فقہاء کے نزدیک وہ حقوق قابل خرید و فروخت اور قابل وراثت ہیں بشرطیہ یہ کہ وہ معاشی فائدہ رکھتے ہوں جدید فقہی تحقیق کے مطابق اب کاپی رائٹ تجارتی نشان اور دانشورانہ ملکیت صرف قانونی حقوق نہیں رہے بلکہ انہیں باقاعدہ شرعی مال کا درجہ دے دیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح مادی چیزوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے اور وراثت ہوتی ہے اسی طرح یہ حقوق بھی وراثت کے طور پر منتقل کیے جاتے ہیں۔[16]) ڈیجیٹل اثاثوں کو عام طور پر حقوق مجردہ ہی کی جدید شکل کہا گیا ہے کیونکہ ان کی ملکیت ڈیجیٹل شناخت پر مشتمل ہوتی ہے یہ اصول سے بالکل واضح ہے کہ ڈیجیٹل مواد اور آن لائن کورسز سے حاصل ہونے والی آمدنی قابل ملکیت اور قابل وراثت ہے.

عرف عام اور ڈیجیٹل اثاثوں کی شرعی حیثیت:

اسلامک فقہ عرف عام کو قانون سازی کا اہم ذریعہ تصور کرتے ہیں اس کے مطابق اگر کسی چیز کی خرید و فروخت عام ہو جائے اور معاشرہ اسے مال تسلیم کرے تو اسے شرعی طور پر قابل ملکیت قرار دیا جاتا ہے اگر ڈیجیٹل اثاثوں کی طرف متوجہ ہوا جائے تو وہ عالمی سطح پر خرید و فروخت کا حصہ بن چکے ہیں اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی مارکیٹ ویلیو ڈالر کو چھو رہی ہے جس سے ان کی معاشی حیثیت واضح ہو رہی ہے جو انہیں قابل ملکیت ہونے پر مجبور کرتی ہے[17]

مقاصد شریعہ اور ڈیجیٹل وراثت:

اسلامی شریعت کے پانچ بنیادی مقاصد ہے حفظ جان, حفظ مال, حفظ نسل حفظ عقل, حفظ دین ان میں سے ایک مال بھی ہے جس کا مقصد انسان کی ملکیت اور مال و دولت کی حفاظت اور وراثت کا تحفظ کرنا ہے اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔[18] اس سے یہ بات واضح ہے کہ اگر ڈیجیٹل اثاثوں کو وراثت تقسیم نہ کیا گیا تو بہت سا مال ضائع ہونے کا خدشہ ہے جو مقاصد شریعہ کے خلاف ہے معاصر اسلامی ماہرین کے مطابق ڈیجیٹل اثاثوں کو ملکیت میں تقسیم کرنا بہت ضروری ہے اور شریعت کا اصول حفظ مال بھی اس کا تقاضہ کرتا ہے۔

ڈیجیٹل اثاثوں کی وراثت کا شرعی طریقہ:

اسلامی وراثتی نظام میں ترکہ مرنے والے کی وفات کے فورا بعد تقسیم کر دیا جاتا ہے قران پاک میں سورہ نساء میں آیت نمبر 11 میں بیان ہے

ترجمہ: "اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ پھر اگر لڑکیاں (دو یا) دو سے زیادہ ہوں تو ان کے لیے اس مال کا دو تہائی ہے جو میت چھوڑ جائے، اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لیے آدھا ہے۔

اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے، اگر میت کی اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور اس کے وارث ماں باپ ہی ہوں تو

ماں کے لیے تہائی ہے۔ پھر اگر اس کے بھائی بہن ہوں تو ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ یہ سب حصے اس وصیت کے بعد ہیں جو میت نے کی ہو یا قرض ادا کرنے کے بعد۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹوں میں سے کون تمہیں زیادہ نفع پہنچانے والا ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصے ہیں، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے. "اس آیت سے واضح ہے کہ ترکے میں شامل تمام افراد کو ان کے مکمل حصص کے مطابق حصہ دیا جائے گا اسی طرح اگر ڈیجیٹل وراثت مال کے زمرے میں آتی ہے تو اسی طرح تقسیم ہوگی ڈیجیٹل اثاثوں کے معاملے میں یہ تقسیم اس طرح ممکن ہے۔

شرعی چیلنج اور جدید مسائل: ڈیجیٹل اثاثوں کو وراثت میں بہت سے مسائل درپیش ہیں اسلام نے نجی زندگی کے تحفظ کو فروغ دیا ہے اور اگر کسی ڈیجیٹل اکاؤنٹ میں صارف کے ذاتی معلومات موجود ہوتی ہیں وہاں پھر ورثا کے حق وراثت کی بجائے صارف کی نجی معلومات کو ترجیح دیا جاتا ہے اس کی تائید سورت الحجرات کی اس آیت سے ہوتی ہے۔

ترجمہ: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت سے گمانوں سے بچو، کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ اور ٹوہ میں نہ لگو، اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تم اس سے ضرور نفرت کرو گے۔ اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے"

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ کسی کی نجی باتوں کو کریدنا گناہ ہے اسلامی اصولوں کے مطابق انسان کی عزت اور اس کے رازوں کی حفاظت اس کی موت کے بعد اتنی ضروری ہے جتنی اس کی زندگی میں ڈیجیٹل اثاثوں کے شرعی اور جدید مسائل میں دوسرا مسئلہ رسائی اور امانت کا ہے کہ ڈیجیٹل اثاثے عام طور پر پاسورڈز کے ذریعے ہی محفوظ ہوتے ہیں اور اسلامی اصولوں کے مطابق یہ اکاؤنٹس ایک امانت ہیں جن کی حفاظت بہت ضروری ہے اسی لیے یہ ضروری ہے کہ صارف اپنی زندگی میں ہی ان کی واضح منصوبہ بندی کرے تاکہ بعد میں وارثوں کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اس بات کی تائید آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اس حدیث سے ہوتی ہے۔ [19]

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مالدار شخص کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے، اور جب تم میں سے کسی کا قرض کسی مالدار شخص کے ذمے منتقل کر دیا جائے تو اسے قبول کر لینا چاہیے"[20]

معاصر فقہی آرا:

جدید اسلامی فقہی اداروں نے ڈیجیٹل اثاثہ کو عام طور پر قابل ملکیت قرار دیا ہے اور انہیں وراثت تسلیم کیا ہے بشرطیہ کہ وہ شرعی اصولوں کے مطابق ہوں بہت سے علماء اس پر فروغ دیتے ہیں کہ اسے وراثت تقسیم کرتے ہیں تاکہ ڈیجیٹل ترکہ ضائع نہ ہو اس تجزیے سے واضح ہے کہ اسلامی فقہ کی بنیادی تعریفات ڈیجیٹل وراثت کو مال تسلیم کرتی ہیں اور حقوق مجردہ اور عرف عام اور مقاصد شریعہ کے اصول ڈیجیٹل وراثت کے شرعی جواز کو مضبوط بناتے ہیں تاہم کچھ مسائل ایسے ہیں جو فقہی اجتہاد کا تقاضا کرتے ہیں جیسے پرائیویسی اور رسائی کے چیلنجز وغیرہ۔[21]

پاکستان کے قانونی نظام میں ڈیجیٹل وراثت کا جائزہ:

جس طرح پاکستان میں وراثت کے قانونی نظام کو بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے اسی طرح ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کو بھی بہت سارے چیلنجز کا سامنا ہے پاکستان کا قانونی نظام صرف اور صرف روایتی جائیداد کے قوانین ہی واضح کرتا ہے لیکن ڈیجیٹل اثاثوں کو اس نوعیت میں شامل نہیں کرتا۔[22]

سکیشن ایکٹ 1925 کا تجزیہ:

پاکستان میں وراثت کے معاملات اور انتظامات میں ایک قانون " سکیشن ایکٹ 1925 " ہے اس قانون کا مقصد جائیداد کی منتقلی اور انتظامات وغیرہ کا بتانا ہے یہ قانون منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے منتقل ہونے کے بارے میں بتاتا ہے اس میں صرف زمین، زیور، اور نقدی جائیداد کے منتقل ہونے کے بارے میں بتاتا ہے اور اس میں ڈیجیٹل اثاثوں کی منتقلی کا کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے۔'[23]ڈیجیٹل اثاثوں کی غیر مادی نوعیت کا ہونا اس ایکٹ کے لیے یا اس قانون کے لیے بہت بڑا مسئلہ ہے کیونکہ اثاثوں کی واضح شناخت سکسیشن سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے لیے بہت اہم ہوتی ہے جبکہ ڈیجیٹل اثاثوں تک رسائی صرف اور صرف پاسورڈ اور ڈیٹا کے ذریعے ممکن ہے۔[24]

مسلم فیملی لا آرڈیننس 1961 کا کردار:

پاکستان میں مسلمانوں کے وراثت سے متعلق معاملات اسلام کے اصولوں کے مطابق ہوتے ہیں جس کے لیے مسلم فیملی لا آرڈیننس ایک مکمل دستاویز ہے اس میں وراثت کے تمام احکامات اور اس کی منتقلی کے تمام اصولوں کو واضح بیان کیا گیا ہے یہ قانون وراثت سے متعلق تمام حصص کو تو واضح کرتا ہے مگر ڈیجیٹل اثاثوں سے متعلق کوئی واضح احکام نہیں بتاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ڈیجیٹل اثاثے اس قانونی دائرے کار میں نہیں آتے ہیں۔[25]

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انہیں وراثت کا قانونی حق تو حاصل ہوتا ہے لیکن وہ ڈیجیٹل اثاثوں تک رسائی میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

پریونشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ 2016:

سائبر قوانین پر مشتمل ایک بنیادی ڈھانچہ (PECA2016) ہے جو پاکستان میں رائج ہے اس قانون میں سائبر جرائم کو روکنا اور ڈیجیٹل ڈیٹا کے تحفظ کو یقینی بنانا شامل ہے یہ قانون ڈیٹا تک غیر اجازت رسائی کو جرم تو قرار دیتا ہی ہے مگر یہ قانون اس بارے میں بالکل خاموش ہے کہ مرنے والے شخص کے ڈیجیٹل اکاؤنٹس تک رسائی قانونی طور پر ممکن ہے یا نہیں ہے۔[26] اس قانونی خلا کی پیچیدگی مزید اس وقت بڑھ جاتی ہے جب ڈیجیٹل اثاثوں کو دوہری تصدیق two factor authentication کے ذریعے محفوظ کیا گیا ہو۔

نادرا اور سکسیشن سرٹیفیکیٹ کا نظام:

پاکستان میں سکسیشن سرٹیفیکیٹ بنانے کا اختیار صرف اور صرف نادرہ کو حاصل ہے اس سکسیشن سرٹیفیکیٹ کا مقصد ورثہ کو قانونی طور پر جائیداد کا حق دلوانا ہے نادرہ کا جو موجودہ نظام ہے وہ بینک اکاؤنٹس، مالیاتی اثاثوں اور دوسرے روایتی جائیداد تک محدود ہے لیکن ان کے پاس

کرپٹو والٹس اور ان لائن اکاؤنٹس کی تصدیق کے لیے کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے [27]۔ اس صورتحال کی وجہ سے ورثا خود کو بین الاقوامی کمپنیوں کے سامنے بالکل کمزور تصور کرتے ہیں

نجی ٹیکنالوجی کمپنیوں کی پالیسیاں:

ڈیجیٹل اثاثے کی منتقلی کے حوالے سے اگر دیکھا جائے تو زیادہ تر ورثہ عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کی پالیسیوں پر منحصر ہے گوگل نے ان ایکٹو اکاؤنٹ مینجر inactive account manger اور فیس بک نے لیگسی کانٹیکٹ lagacy contact جیسے فیچرز متعارف کرائے ہیں جو صارفین کو ان کی زندگی میں کسی اور شخص کو ان تک رسائی دینے کی اجازت دیتے ہیں۔[28]

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ یہ فیچرز پاکستانی قانونی حیثیت تو رکھتا ہے لیکن عدالتوں میں انہیں وراثتی ثبوت کے طور پر نہیں دیکھا جاتا ہے.

بین الاقوامی قانونی رجحانات کا تقابلی جائزہ:

دنیا کے کئی ممالک ڈیجیٹل وراثت جیسے مسئلے کو حل کرنے کے لیے مختلف قسم کے قانون متعارف کروا رہے ہیں ان ممالک میں امریکہ اور یورپ بھی شامل ہیں امریکہ میں ایک قانون رفادہ (RUFADAA) کے نام سے متعارف کروایا گیا ہے جو ورثا کو ان کے ڈیجیٹل اثاثوں کے انتظامات کا قانونی حق دیتا ہے۔[29] اس کے علاوہ یورپ نے ایک قانون GDPR کے نام سے متعارف کروایا ہے اور اس میں انہوں نے ڈیٹا کی رازداری اور وراثت کے حقوق کے درمیان ایک توازن قائم کر دیا ہے

قانونی خلا کے اثرات:

- پاکستان میں ڈیجیٹل وراثت کے حوالے سے کوئی قانون موجود نہیں ہے اور اس کے کئی اثرات ہیں جو سامنے ارہے ہیں.
- **قانونی تنازعات:** ڈیجیٹل اثاثوں کی وراثت سے متعلق کوئی واضح قانون نہ ہونے کی وجہ سے عدالتوں میں مقدمات کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ اس مسئلے کا واضح طور پر کوئی حل موجود نہیں ہے.
- **ڈیجیٹل شناخت کے خطرات:** غیر فعال اکاؤنٹس اور سائبر اکاؤنٹس جرائم کے لیے آسان ہدف اور نشانہ بن جاتے ہیں جس سے خاندان کی ساک اور سلامتی تباہ و برباد ہو جاتی ہے.

معاشی نقصان: سب سے بڑا اثر یہ ہوتا ہے کہ ڈیجیٹل اکاؤنٹس تک رسائی کے لیے واضح کوئی قانون نہ ہونے کی وجہ سے ورسا کا بہت سا قیمتی سرمایہ ضائع ہو جاتا ہے اور اس سے معیشت کو بہت نقصان پہنچتا ہے. اس سے یہ تجزیہ سامنے اتا ہے کہ پاکستان کا قانونی نظام ڈیجیٹل اثاثوں کی منتقلی یا مسئلے کا کوئی واضح حل یا قانون دینے سے قاصر ہے۔

ڈیجیٹل اثاثوں کی عملی درجہ بندی اور وراثتی نوعیت:

ڈیجیٹل اثاثوں نے جائیداد کے تصور کو نئی جہت دے دی ہے قدیم دور میں دولت جہاں صرف مادی اشیاء تک محدود تھی لیکن اب ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر موجود نمایاں حیثیت اختیار کر چکے ہیں ان اثاثوں کی درست درجہ بندی وراثت کے قانونی اور شرعی اطلاق کے لیے بہت

ضروری ہے کیونکہ مختلف اقسام کے ڈیجیٹل اثاثے کی منتقلی کا طریقہ بھی مختلف ہو سکتا ہے۔[31]

ڈیجیٹل اثاثے مختلف نوعیت کے ہونے کی وجہ سے ان کی وراثتی تقسیم بھی مختلف ہوتی ہے اور یہ اثاثے مندرجہ ذیل ہیں۔

کرپٹو کرنسی اور بلاک چین اثاثے:

کرپٹو کرنسی ڈیجیٹل اثاثوں کی سب سے اہم مختلف اور پیچیدہ قسم سمجھی جاتی ہے بٹ کوائن اور دوسرے کرپٹو اثاثے بلاک چین ٹیکنالوجی پر انحصار کرتے ہیں یہ ٹیکنالوجی حکومتیں نگران یا مرکزی بینک کے بغیر کام کرتی ہے۔[32]

کرپٹو اثاثوں کی ملکیت پرائیویٹ کی پر مبنی ہوتی ہے یہ دراصل ایک ڈیجیٹل پاسورڈ ہوتا ہے۔ اگر مرنے والے کی وفات کے بعد یہ دستیاب نہ ہو یا معلوم نہ ہو تو بہت سا اثاثہ ہمیشہ کے لیے ہی ضائع ہو جاتا ہے کیونکہ اس تک رسائی ناممکن ہو جاتی ہے[33]

وراثتی حیثیت:

کرپٹو اثاثے مالی قدر رکھنے کی وجہ سے عالمی سطح پر خرید و فروخت کے قابل ہوتے ہیں انہیں وراثت میں شامل کیا جا سکتا ہے تاہم ان کو منتقل کرنے کے لیے ایک تکنیکی رسائی سب سے اہم اور بنیادی شرط ہے۔

مونیٹائزڈ سوشل میڈیا اکاؤنٹس: آج کے دور کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز محض اظہار خیال ہی نہیں بلکہ اب یہ مکمل کاروباری نظام اور پیسہ کمانے کا ذریعہ بن چکے ہیں یوٹیوب، ٹک ٹاک، فیس بک، انسٹاگرام یہ تمام مونیٹائز اکاؤنٹس ہیں یہ پلیٹ فارمز صارفین کو سبسکرپشن اور اشتہارات، پارٹنر شپ اور پروموشن کے ذریعے آمدنی فراہم کرتے ہیں[34]

وراثتی حیثیت:

اگر ان اکاؤنٹس کی وراثتی حیثیت کا جائزہ لیا جائے تو یہ تمام کاروباری اثاثے سمجھے جاتے ہیں اور انہیں ورثا میں برابر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

کلاؤڈ بیس ڈیٹا اور ڈیجیٹل دستاویزات:

کلاؤڈ سٹوریج جیسے ڈراپ باکس گوگل ڈرائیو اور ائی کلاؤڈ میں محفوظ ڈیٹا کو قانونی اور معاشی حیثیت حاصل ہے ان میں تخلیقی تصانیف معاہدے اور تحقیقی مواد اور دیگر معلومات شامل ہوتی ہے یہ ڈیٹا بعض اوقات براہ راست تو مالی فائدہ دیتے ہیں اس میں مصنفین کی کتابیں اور سافٹ ویئر ڈیویلپمنٹ کا کوڈ بھی شامل ہوتا ہے۔

وراثتی حیثیت:

اگر ان کی وراثتی حیثیت کے بارے میں دیکھا جائے تو یہ دانشورانہ ملکیت یعنی انٹلیکچول پراپرٹی intellectual property کے طور پر منتقل ہوتے ہیں۔

ڈیجیٹل لائسنس اور سبسکرپشنز:

آج کے دور کی ڈیجیٹل دنیا میں بہت سے اثاثے صرف اور صرف لائسنس کی صورت میں ہوتے ہیں جیسے ان میں سافٹ ویئر، ان لائن

کورسز, اور ڈیجیٹل گیمز وغیرہ شامل ہیں یہ لائسنس صرف اور صرف ذاتی استعمال کے لیے دیے جاتے ہیں اور یہ اکثر غیر منتقلی کے معاہدوں کے تحت ہوتے ہیں۔[35]

وراثتی حیثیت اگر کیا گیا معاہدہ لائسنس منتقل کرنے کی اجازت نہ دے تو ورثہ کا اس سے فائدہ حاصل کرنا ممکن نہیں ہے اور جس کی وجہ سے قانونی پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے ڈیجیٹل لائسنس میں خود ایک استعمال کا حق دیا جاتا ہے اور یہ کئے گئے معاہدے کی وجہ سے منتقل نہیں ہو سکتا لیکن اس سے کمایا گیا پیسہ یا مالی اثاثے وراثت کے زمرے میں شامل ہو سکتے ہیں اور ان کی تقسیم کی جاسکتی ہے۔

نان فینجیبل ٹوکن (NFTs)

NFTs: دراصل ڈیجیٹل ملکیت ہی کی ایک شکل ہے جس کو بلاک چین ٹیکنالوجی کے ذریعے سے ہی محفوظ کیا جا سکتا ہے یہ ڈیجیٹل دنیا میں مخصوص آرٹ, موسیقی اور دیگر تخلیقی مواد کی اصل ملکیت کی نمائندگی کرتا ہے۔

وراثتی حیثیت:

جیسا کہ معلوم ہے NFTs مالی قدر رکھنے کی وجہ سے وراثت میں تقسیم کیے جا سکتے ہیں اور انہیں قابل وراثت سمجھا جا سکتا ہے۔

آن لائن کاروبار اور ڈیجیٹل فری لانسنگ اثاثے:

پاکستان میں آن لائن اور فری لانسرز کی بہت بڑی تعداد موجود ہے یہ تمام لوگ فائیور Fiverr, اپ ورک upwork, اور ایمازون amazon, جیسے آن لائن اکاؤنٹ سے آمدنی حاصل کرتے ہیں ان اکاؤنٹس میں موجود ادائیگیوں کو اور کلائنٹ ڈیٹا اور کاروباری ساکھ کو ایک قیمتی اثاثہ تصور کیا جاتا ہے۔

وراثتی حیثیت:

یہ اکاؤنٹس عملی طور پر کاروباری اثاثہ تصور کیے جاتے ہیں لہذا اس سے حاصل ہونے والی آمدنی ورثہ میں تقسیم کی جاسکتی ہے.

ڈیجیٹل اثاثوں کی منتقلی کے عملی مسائل:

ڈیجیٹل اثاثوں کی درجہ بندی ہونے کے باوجود ان کو وراثت میں منتقل کرنے میں کئی عملی رکاوٹیں آتی ہیں جیسے کہ: پاسپورٹ اور سیکیورٹی کی رکاوٹیں: ڈیجیٹل اثاثے تک پہنچنے کے لیے پاسورڈ اور انکرپشن ضروری ہوتا ہے اگر یہ دستیاب نہ ہو تو بہت بڑا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔[36]

پلیٹ فارم پالیسیز کی حدود:

زیادہ تر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز صارف کی وفات کے بعد اکاؤنٹس کو بند کر دیتے ہیں یا محدود کر دیتے ہیں جس سے اثاثہ کا منتقل ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔[37]

قانونی شناخت کا فقدان:

پاکستان میں زیادہ تر ڈیجیٹل ایسٹس کو کوئی اہمیت یا قانونی حیثیت نہیں دی جاتی جس کی وجہ سے عدالتوں میں ملکیت ثابت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔[38]

ڈیجیٹل اثاثوں کی وراثتی تقسیم کا طریقہ کار:

ڈیجیٹل اثاثوں کی وراثتی تقسیم کے لیے ایک ممکنہ ماڈل یا طریقہ کار ضروری ہے اور اس میں درجہ ذیل عناصر شامل کیے جا سکتے ہیں.

ڈیجیٹل انوینٹری:

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے ڈیجیٹل اثاثوں کی ایک فہرست تیار کرے تاکہ ورثہ کو بعد میں معلومات فراہم ہو سکے.

ڈیجیٹل وصیت:

ڈیجیٹل اثاثوں کی تقسیم کے لیے ایک وصیت کا تشکیل دینا ضروری ہے تاکہ صارف کی وفات کے بعد اس کی وراثت اور اثاثوں کی تقسیم کا طریقہ کار بیان ہو.

ڈیجیٹل وصی:

ڈیجیٹل وصی سے مراد ایک قابل اعتماد شخص ہو جس کو تمام ڈیجیٹل اثاثہ کی ذمہ داری سونپی جا سکتی ہو یہ تصور زیادہ تر بین الاقوامی سطح پر ڈیجیٹل سٹیٹ مینجمنٹ میں میسر ثابت ہوتا ہے۔[39]

ڈیجیٹل اثاثہ جات کا عملی تجزیہ اور مستقبل کا فریم ورک:

بین الاقوامی و مقامی کیس اسٹڈیز:

2019 میں کینیڈا کی سب سے بڑی کرپٹو ایکسچینج کا بانی گیرالڈ کوٹن Gerald Cotten بھارت کے دورے کے دوران اچانک وفات پا گیا اس کے پاس تقریبا 190 ملین ڈالر مالیت کے کرپٹو اثاثہ جات کے پاسورڈ یعنی پرائیویٹ کیز تھے جو صرف اس کے انکرپٹڈ لیپ ٹاپ میں موجود تھے قانونی پیچیدگی یہ تھی کہ کاٹن نے اپنے زندگی میں کسی کو بھی ان تک رسائی نہ دی تھی اور نہ ہی کوئی وراثت کے متعلق کوئی منصوبہ بندی کی تھی اس کی وفات کے بعد اس کی بیوہ نے اور کمپنی نے عدالت سے رجوع کیا لیکن کوئی بھی ان فنڈز کو نکالنے میں کامیاب نہ ہو سکا کیونکہ بلاک چین میں پاسورڈز کا کوئی متبادل نہیں ہوتا یہ کیس ثابت کرتا ہے کہ اگر پاکستان میں کسی بڑے کرپٹو ٹریڈر کی موت ہو جائے تو اس کا پورا سرمایہ ضائع ہو جائے گا کیونکہ ہمارا قانون ایکسس رائٹس فراہم نہیں کرتا۔[40]

سٹینسو بمقابلہ ایپل ڈیٹا تک رسائی کی جنگ: ایک رومانیائی شہری کی وفات کے بعد اس کی بیوہ نے ایپل کمپنی سے مطالبہ کیا کہ اسے اس کے شوہر کی ائی کلاؤڈ اکاؤنٹ تک رسائی دی جائے تاکہ وہ اہم دستاویزات کو حاصل کر سکیں بیوہ کا موقف تھا کہ ڈیجیٹل ڈیٹا بھی اس کا حق ہے جس طرح دوسرے مادی چیزیں ہیں آخر کار پھر عدالتی فیصلے کے مطابق ایپل کو حکم دیا گیا کہ وہ ورثہ ائی کلاؤڈ اکاؤنٹس تک رسائی فراہم کریں کیونکہ وراثت کا حق کمپنی کی پالیسی سے بڑا ہے اور اہم ہے.[41]

یوٹیوب مونیٹائزیشن اور پاکستان کے فری لانسرز کا المیہ: پاکستان میں ایسے بہت سے کیس رپورٹ ہوئے ہیں جس میں بہت سے کنٹینٹ کریئٹرز کی وفات کے بعد ان کے چینلز سے حاصل ہونے والی آمدنی رک جاتی ہے اکاؤنٹ مرنے والے کے نام پر رجسٹر ہوتے ہیں اس لیے

گوگل ادائیگی روک دیتا ہے پاکستانی برسات جب نادرا یا بینک سکسیشن سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں تو بینک یہ کہہ کر انکار کر دیتا ہے کہ یہ ورچوئل اکاؤنٹ ہے اس کا ذکر سکسیشن ایکٹ میں نہیں ہے اس لیے مرنے والے کی آمدنی سے اس کے ورثہ محروم رہ جاتے ہیں۔[42]

مذکورہ بالا عالمی اور مقامی کے سٹڈیز اس بات کا ثبوت ہے کہ ڈیجیٹل اثاثوں کی وراثت محض ایک فرضی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سنگین قانونی اور معاشی چیلنج ہے انہی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اب ہم ایک ایسے مستقبل کے فریم ورک کا جائزہ لیتے ہیں جو ان تمام پیچیدگیوں کا حل پیش کرتا ہے.

ڈیجیٹل وصیت کا تصور:

ڈیجیٹل وصیت کو ڈیجیٹل وراثت میں اہم ذریعہ تصور کیا گیا ہے فرد اپنی زندگی میں ہی اپنی ڈیجیٹل اثاثوں کے متعلق واضح ہدایت دے سکتا ہے اس میں درجہ ذیل امور شامل ہوتے ہیں

- ان لائن اکاؤنٹس کی فہرست
- ڈیجیٹل کرنسی یا مالی اثاثوں کی تفصیل
- ڈیٹا کی منتقلی یا حذف کرنے کی ہدایت[43]

ڈیجیٹل ایگزیکیوٹر کا کردار: ڈیجیٹل ایگزیکیوٹر سے مراد وہ شخص ہوتا ہے کہ جس سے مرنے والے کی وفات کے بعد ڈیجیٹل اثاثہ جات کے انتظام کا اختیار دے دیا جاتا ہے ڈیجیٹل ایگزیکیوٹر کی ذمہ داری میں یہ شامل ہوتا ہے کہ اکاؤنٹس تک رسائی حاصل کروائے اور ڈیجیٹل اثاثوں اور مالی اثاثوں کو ان کے ورصہ تک پہنچانا ڈیجیٹل ایگزیکیوٹر اگر نہ ہو تو بہت سا مالی اثاثہ اور ڈیجیٹل اثاثہ ضائع ہو جاتا ہے.[44]

ٹیکنالوجیکل حل اور ڈیجیٹل وراثتی پلیٹ فارمز:

ڈیجیٹل وراثت کے مسائل کے حل کے لیے کئی ٹیکنالوجیکل پلیٹ فارمز متعارف کرائے گئے ہیں جو صارفین کو اپنی ڈیجیٹل معلومات محفوظ کرنے اور وراثتی ہدایت دینے کی سہولت فراہم کرتے ہیں جیسے کہ:

- لیگیسی لاکر legacy locker
- سیف بیونڈ safe beyond
- گوگل ان ایکٹو اکاؤنٹ مینجر Google inactive account manager
- یہ پلیٹ فارم صرف مخصوص افراد کو اکاؤنٹس تک رسائی کی اجازت دیتے ہیں۔[45]

اسلامی تناظر میں ممکنہ حل:

اسلامی اصولوں کے مطابق وراثت کی تقسیم واضح تناسب کے تحت ہی کی جاتی ہے مگر ڈیجیٹل اثاثوں کے لیے عملی طریقہ کار ابھی تشکیل کے مرحلے میں ہے اس کے ممکنہ اسلامی حل مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں

- ڈیجیٹل اثاثوں کو مالی اور غیر مالی اقسام میں تقسیم کرنا
- مالی ڈیجیٹل اثاثے کو شرعی حصص کے مطابق تقسیم کرنا
- غیر مالی ڈیجیٹل مواد کے لیے وصیت یا رضامندی کا اصول اختیار کرنا
- شرعی ماہرین اور ٹیکنالوجی کا ماہرین کے مشترکہ فریم ورک کی تشکیل

کئی اسلامی تحقیقی ادارے اس بات پر غور کرتے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مستقبل میں اس مسئلے پر مزید واضح شرعی رہنمائی سامنے آسکتی ہے۔[46]

حاصل کلام:

ڈیجیٹل دور میں انسانی وراثت کا تصور ایک مختلف جہت اختیار کر چکا ہے۔ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ اب روایتی اثاثوں کے علاوہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس اسلامی فقہ میں مال کی تعریف کے مطابق ڈیجیٹل اثاثے وراثت میں تقسیم ہو سکتے ہیں مگر ڈیجیٹل رسائی پاسورڈز اور محفوظ آن لائن اکاؤنٹس تک محدودیت جیسے مسائل اس اثاثہ کی منتقلی میں سب سے بڑے چیلنج ہیں۔ قانونی نظام ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور پاکستان سمیت دوسرے مسلم ممالک میں ابھی ڈیجیٹل وراثت کے واضح قوانین موجود نہیں ہیں یہ بھی عملی اور اخلاقی پیچیدگیاں پیدا ہونے کی بڑی وجہ ہے اس تحقیق سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اسلام کے قانونی اور عملی پہلوؤں کو ڈیجیٹل اثاثوں کے حوالے سے سمجھنا اور ان پر تحقیق کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں اگر ڈیجیٹل وراثت کے متعلق کوئی قانون متعارف ہوتا ہے تو اس کے مسائل کو بہتر طریقے سے حل کیا جاسکے۔

سفارشات

- پاکستان میں ایسا نظام بنایا جائے جس میں کسی قابل اعتماد شخص کو مرنے کے بعد ڈیجیٹل اکاؤنٹس اور اثاثوں کو سنبھالنے اور ورثا تک منتقل کرنے کی ذمہ داری دی جاسکے۔
- ایک محفوظ اور مرکزی پلیٹ فارم قائم کیا جائے جہاں افراد اپنے اہم ڈیجیٹل اثاثوں کی معلومات رجسٹر کر سکیں تاکہ بعد میں ورثا کو رسائی حاصل ہو سکے۔
- حکومت بین الاقوامی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے ساتھ ایسے معاہدے کرے جن کے ذریعے وفات کے بعد ورثا کو قانونی طور پر اکاؤنٹس تک رسائی مل سکے۔
- ایسا واضح نظام بنایا جائے جس میں مرنے والے کی نجی معلومات کی حفاظت بھی ہو اور ورثا کے مالی حقوق بھی ضائع نہ ہوں، یعنی دونوں کے درمیان توازن قائم کیا جائے۔
- ڈیجیٹل وصیت کو باقاعدہ قانونی حیثیت دی جائے تاکہ افراد اپنی زندگی میں ہی اپنے آن لائن اکاؤنٹس اور ڈیجیٹل اثاثوں کے بارے میں واضح ہدایات دے سکیں۔

حوالہ جات

[3] Boillier,D The growth of digital assests in modern economy(2016)https://www.research .com

[10]World intellectual property organization 2022 https://www.wipo.co.

[11]ڈاکٹر وہبہ زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، مترجم: مولانا محمد یوسف تنولی، دمشق: دار الفکر، 1985ء، ج سوم، صفحہ نمبر 48۔

[12]ابن عابدین، رد المختار علی الرد المختار، بیروت: دار الفکر، 1992، ج4، ص3)

[13]مولانا عبدالقدوس ہاشمی مترجم مجلۃ الاحکام العدلیہ، دفعہ نمبر 126، نور محمد کتب خانہ، کراچی) https://www.archives.com

[14]ڈاکٹر وہبہ زحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 48۔

[15]OIC Fiqh Acedamy Resolution2019 ,Resolution no237,(8/24),Electronic currencies https://iifa-org/en/33163.html

[16]محمد تقی عثمانی، فقہی مقالات، کراچی: میمن اسلامک پبلشرز، جلد 1، صفحہ نمبر 183۔

([17]World Economic Form Report 2023 https://www.weforum.org

[18]ابو اسحاق الشاطبیؒ، الموافقات فی اصول الشریعہ، مترجم: مولانا عبدالرحمن گیلانی، بیروت: دار المعرفہ، 1993ء، جلد دوم، صفحہ نمبر 15۔

[19]محمد بن اسماعیل بخاری، صحیح بخاری، کتاب الحوالات، حدیث نمبر: 2400۔

[20]مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ، حدیث نمبر: 1564۔

[21]محمد تقی عثمانی، فقہی مقالات جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 187۔

[22]Khan.MAbbas,Pakistan law Review (2021)https://assajournal.com[22]

Successsion Act 1925 https://Pakistan code.gov.pk.[23]

Khan. m Abbas, Pakistan law review 2021https://www.assajournal.com.[24]

Muslim Family Law Ordinance 1961 https://www.pakistancode.punjab.gov.pk.[25]

Prevention of electronic crime act 2016,page no 8 https://wpc.org.pk.[26]

NADRA Succession Certificate Rules 2021 https ://punjabcode.punjab.gov.pk.[27]

Google safety centre 2023 ,Account Lagacy policies https:// Safety. Google.[28]

[29]ConwayH,Geattan,S2017 The new property dealing with digital assests on death https://pureadmin.qub.ac.uk.

european data protection board GDPR,2021 https://-eur-lex.europa.[30]-

[31](OECD,2021,Digital assests and taxation,https://www.oecd.org.

[32]NakamotoSatoshi,2008,Bitcoin White paper, A peer-to-peer Electronic Cash System https://bitcoin. Org.

[33]OECD, 2021Digital assets and taxation https://www.oecd.org.

[34]Hassan,Riaz,2022islamic inheritance in digital economyhttps://www.researchgate.com.

[35]Conway,Heather 2016,Digital account transmission law https://pureadmin. qub.ac.uk.

Khan.M Abbas ,pakistan law review ,2021 https://assajournal.com[36]

Watkins,James,2020,Digitalproperty and succession https://www.researchgate.com[37]

Kan.M Abbas ,pakistan law review ,2021 https://assajournal.com[38]

[39]Conway,Heather 2016 digital assests transmission law https:/ pureadmin.qub.ac.uk.

[40]Castillo,M.2019 "Quadriga CX CEO's death leaves 190 million dollars in crypto in limbo,Forbes magazine https://www.bbcnews.com.
.BBC news,2021 "Apple ordered to give widow access to late husband's account",Technology
https://www.bbcnews.com[41]section
Hassan, R 2022"Inhertence in freelance economy"pakistan law journal
[42]https://www.researchgate.com
[43]Barrier, A. Cahn "the digital Estateand digital heirlooms" International journal of law and information technology, no 4,2013,374-380.
[44]Nicola Bell and Emma Gray "Digital Assets the role of digital executor"Solicitors journal 162,no.5 2018:,45 https://www.solicitorsjournal.com/sjarticle/digital-assests-role-digital -executor.
[45]Google help" what happens to your google account if you stop using it"Google support 2023,accessed march 12,2026https://Support. Google. com/accounts/answer/3026546
[46]International Islamic fight academy "resolution no. 238(24/1) Concerning digital assets and their shariah rulings" In resolution and reccomendation of IIFA Council Dubai, IIFA, 2021 https://-org/an/36254.html

References

1. 3 Boillier,D The growth of digital assets in modern economy(2016)https://www.research .com
2. 10World intellectual property organization 2022 https://www.wipo.co.
3. 11Dr. Wahba Zuhaili, Al-Fiqh al-Islami wa al-Dilta, translated by Maulana Muhammad Yusuf Tanoli, Damascus: Dar al-Fiqr, 1985, vol. 3, page 48.
4. 12Ibn Abidin, Radal al-Mukhtar Ali Radal al-Mukhtar, Beirut: Dar al-Fiqr, 1992, vol. 4, p. 3)
5. 13Maulana Abdul Quddus Hashmi, translated by Majlalat al-Ahkam al-Adliyya, section 126, Noor Muhammad Library, Karachi)https://www.archives.com
6. 14Dr. Wahba Zuhaili, Al-Fiqh al-Islami wa al-Dilta, vol. 4, page 48.
7. 15OIC Fiqh Academy Resolution2019, Resolution no237,(8/24),Electronic currencies https://iifa-org/en/33163.html
8. 16Muhammad Taqi Usmani, Fiqh Essays, Karachi: Memon Islamic Publishers, Volume 1, Page 183.
9. 17)World Economic Forum Report 2023 https://www.weforum.org
10. 18 Abu Ishaq Al-Shatibi, Al-Muwafaqat Fi Usul Al-Shariah, Translated by Maulana Abdul Rahman Gilani, Beirut: Darul-Marfa, 1993, Volume 2, Page 15.
11. 19Muhammad bin Ismail Bukhari, Sahih Bukhari, Kitab Al-Hawalat, Hadith No. 2400.
12. 20Muslim bin Hajjaj, Sahih Muslim, Kitab Al-Musaqat, Hadith No. 1564.
13. 21 Muhammad Taqi Usmani, Fiqh Essays, Volume 1, Page 187.
14. 22 Khan. MAbbas, Pakistan law review (2021) https://assajournal.com22
15. Succession Act 1925 https://Pakistan code.gov.pk.23
16. Khan. m Abbas, Pakistan law review 2021https://www.assajournal.com.24
17. Muslim Family Law Ordinance 1961 https://www.pakistancode.punjab.gov.pk.25
18. Prevention of electronic crime act 2016, page no 8 https://wpc.org.pk.26
19. NADRA Succession Certificate Rules 2021 https://punjabcode.punjab.gov.pk.27
20. Google safety center 2023, Account Lagacy policies https:// Safety. Google.28
21. 29 ConwayH, Geattan, S2017 The new property dealing with digital assets on death https://pureadmin.qub.ac.uk.
22. European data protection board GDPR, 2021 https://-eur-lex.europa.30-
23. 31 (OECD, 2021, Digital assets and taxation, https://www.oecd.org.
24. 32NakamotoSatoshi,2008,Bitcoin White paper, A peer-to-peer electronic cash system https://bitcoin. Org.

25. 33 OECD, 2021 Digital assets and taxation https://www.oecd.org.
26. 34 Hassan, Riaz, 2022 Islamic inheritance in digital economy https://www.researchgate.com.
27. 35 Conway, Heather 2016, Digital account transmission law https://pureadmin. qub.ac.uk.
28. Khan. M. Abbas, Pakistan law review, 2021 https://assajournal.com36
29. Watkins, James, 2020, Digital property and succession https://www.researchgate.com37
30. Kan. M Abbas, Pakistan law review, 2021 https://assajournal.com38
31. 39 Conway, Heather 2016 digital assets transmission law https:/ pureadmin.qub.ac.uk.
32. 40Castillo, M. 2019 "Quadriga CX CEO's death leaves 190 million dollars in crypto in limbo", Forbes magazine https://www.bbcnews.com.
33. .BBC news, 2021 "Apple ordered to give widow access to late husband's account", Technology section 41 https://www.bbcnews.com
34. Hassan, R 2022 "Inherence in freelance economy" pakistan law journal https://www.researchgate.com42
35. 43Barrier, A. Cahn "the digital estate and digital heirlooms" International journal of law and information technology, no 4,2013,374-380.
36. 44 Nicola Bell and Emma Gray "Digital Assets the role of digital executor" Solicitors journal 162, no.5 2018:,45 https://www.solicitorsjournal.com/sjarticle/digital-assets-role-digital-executor.
37. 45 Google help" what happens to your google account if you stop using it" Google support 2023, accessed March 12, 2026https://Support. Google. com/accounts/answer/3026546
38. 46 International Islamic fight academy "Resolution no. 238(24/1) Concerning digital assets and their shariah rulings" In resolution and recommendation of IIFA Council Dubai, IIFA, 2021 https://-org/an/36254.html